کسی کی دشمنی تم کو اس حد تک نہ پہنچا دے کہ تم انصاف نہ کر سکو۔ (مفہوم قرآن)

غیر مقلدین سے منصفانہ سوالات



مرتب:

محمد خالد قادری مجیدی

خادم مدرسہ عالیہ قادریہ، بدایوں شریف

ناشر: شہید بغداد ویلفیئر فاؤنڈیشن ٹرسٹ، بدایوں شریف

سلسلہ مطبوعات: ۷

کتاب : غیر مقلدین سے منصفانہ سوالات

مرتب : محمد خالد قادری مجیدی، خادم مدرسہ عالیہ قادریہ، بدایوں

طبع اول : ۱۴۴۰ھ مطابق ۴/ مارچ ۲۰۱۹ء

(بموقع عرس شہید بغداد علیہ الرحمہ)

کتاب ملنے کے پتے

(۱) مدرسہ عالیہ قادریہ، مولوی محلّہ، بدایوں شریف Mob.: 9358563720

(۲) مسجد فاروق اعظم، گھنٹہ گھر، بدایوں شریف Mob.: 8439042555

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو اپنے سب سے مشفق استاذ، مربی اور محسن
شہید بغداد، عالم ربانی حضرت علامہ شیخ اُسید الحق **محمد عاصم قادری محدث بدایونی** قدس سرہٗ
کے نام
معنون کرتا ہوں
جن کی ذات اکابرین کے لیے فخر، معاصرین کے لیے نمونہ اور اصاغرین
کے لیے مشعل راہ تھی۔

اکیلے ہوں تو کیسی محفلوں کی یاد آتی ہے
مگر محفل میں جاتے ہیں تو تنہائی ستاتی ہے

خاکسار

محمد خالد قادری مجیدی

خادم مدرسہ عالیہ قادریہ، بدایوں شریف

عرضِ ناشر

''شہید بغداد ویلفیئر فاؤنڈیشن ٹرسٹ'' خانقاہ عالیہ قادریہ، بدایوں شریف کا ایک ذیلی ادارہ ہے۔ جو مرشد حقانی، تاجدارِ اہل سنت محبوب غوث اعظم حضرت علامہ شیخ عبدالحمید محمد سالم قادری دامت برکاتہم القدسیہ کی زیر سرپرستی اور صاحبزادگان تاجدار اہل سنت کی صدارت و قیادت میں سرگرم عمل ہے۔ ۲۱ رنومبر ۲۰۱۴ء بروز جمعہ اس ادارے کا قیام عمل میں آیا، جس کا مقصد نہ تو دنیاوی شہرت حاصل کرنا ہے اور نہ ہی دنیاوی مال و دولت کی خواہش۔ اس کا صرف ایک مقصد ہے اور وہ یہ ہے کہ شہیدِ بغداد، عالم ربانی حضرت علامہ شیخ اُسید الحق محمد عاصم قادری محدِّث بدایونی قدّس سرّہ کی فعال زندگی کو مشعل راہ بناتے ہوئے خالص رب تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر دینی و اصلاحی کام کیے جائیں۔

اس تنظیم کے قیام کے مقاصد میں دو باتیں بنیادی طور سے شامل ہیں: (۱) مخلوق کا رشتہ اس کے خالق سے جوڑنا، (۲) مخلوق خدا کی خدمت کرنا۔

بحمدہٖ تعالیٰ پہلے مقصد کے تحت فاؤنڈیشن نے عوام کی اصلاح کے لیے اردو اور ہندی میں دینی کتب، متعدد اشتہارات و فولڈرز اور پمفلیٹس کی نشر و اشاعت کی اور عوام الناس کی تربیت کے لیے حسب موقع شہید بغداد کانفرنس، ماہانہ تربیتی اجلاس، مجالس ربیع الاول و ربیع الآخر، متعدد دینی کیمپس اور مسلسل ہفتہ وار شہید بغداد اصلاحی مشن کا انعقاد و اہتمام کیا گیا اور دوسرے مقصد کے تحت غریبوں کے لیے جاڑوں میں کمبل کی تقسیم، بیوہ عورتوں کے لیے سلائی مشینوں کا بندوبست، ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کے لیے پانی فراہم کرنے کے لیے ''سبیل شہید بغداد'' کا انتظام، متعدد مفت میڈیکل کیمپس کا انعقاد، بے سہارا لوگوں کے لیے بریلی تک ''مفت ایمبولینس سیوا'' وغیرہ۔ یہ ساری کوششیں جو فاؤنڈیشن نے قلیل مدت میں انجام دی ہیں اُسے بزرگوں کا فیض ہی کہا جا سکتا ہے۔

زیر نظر کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو شہزادگان تاجدارِ اہل سنت دام ظلہم کی اجازت سے شائع کی جا رہی ہے۔ رب قدیر و مقتدر سے دعا ہے کہ یہ خدمات اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور خلق خدا و اصلاح امت کے لیے مزید خدمات انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اجمالی فہرست

☆☆☆

چند ضروری باتیں

اس وقت پوری دنیا جن حالات سے گزر رہی ہے ان کے پیش نظر کسی اختلافی موضوع پر کتاب کا منظر عام پر آنا عجیب سا لگتا ہے لیکن بد قسمتی سے ہندوستان میں ایک فرقہ انگریزوں کے دَور سے رونما ہوا جسے اہل حدیث کہا جاتا ہے اس سے ان کی مراد یہ ہوتی ہے کہ حدیث کا علم صرف انہیں کو ہے اور حدیث پر عمل بھی وہی کرتے ہیں۔

اس فرقے کے دو نمایاں کام ہیں جن سے آپ بخوبی ان کو پہچان سکتے ہیں۔ پہلا اسلاف کے بارے میں بدگمانی، دوسرا کام ان کے بارے میں بدزبانی۔ یہ فرقہ اپنے سوا کسی کو مسلمان نہیں سمجھتا خاص طور سے ان حضرات کو جو ائمہ دین میں سے کسی ایک کی فروعی مسائل میں تقلید و پیروی کرتے ہیں۔ اس پر مستزاد یہ کہ اس وہابی جماعت کا ہر خاص و عام یہ دعویٰ کرتا نظر آتا ہے کہ ہمارا ہر مسئلہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔ ہم اسی لیے اللہ و رسول کے سوا کسی کی بات کو دین میں دلیل نہیں سمجھتے اور رہے احناف و دیگر مقلدین تو یہ اہل فقہ اور اہل رائے ہیں ان کی نماز بھی کتاب وسنت سے ثابت نہیں، محض ائمہ کی تقلید پر منحصر ہے۔

لہٰذا ہم نماز اور دیگر اہم امور کے بارے میں ان حضرات کی خدمت میں اپنے معروضات بطرز سوالات پیش کرنا چاہتے ہیں، اگر واقعی ان کا دعوی کہ ان کا ہر مسئلہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے اور احناف و دیگر مقلدین کا عمل قرآن وسنت کے خلاف ہے تو ان پر لازم ہے کہ کتاب میں مندرج سوالات کے جوابات قرآن کی صریح آیت یا کسی صریح، صحیح، مرفوع، غیر متعارض حدیث سے فراہم کریں تاکہ ہم اپنا عمل کتاب وسنت کے مطابق کرسکیں۔ لیکن یہ بات ذہن نشین رہے کہ کسی اُمتی کا قول اور اپنا اجتہاد نہیں ہونا چاہیے کیونکہ آپ کے بقول اُمتی کا قول بغیر دلیل ماننا تقلید ہے جو کہ شرک ہے اور اجتہاد و قیاس کرنا شیطانی کام ہے جو گمراہی ہے لہٰذا خود بھی اس سے بچیں اور قرآن وسنت سے جواب دے کر بزعم خویش ہمیں بھی کفر و شرک سے بچائیں۔

اس کتاب کی ترتیب کا محرک شہید بغداد، عالم ربانی حضرت علامہ شیخ اسید الحق محدث بدایونی قدس سرہ کی شخصیت ہے جن کا ایک موقع پر براہ راست راقم سے یہ اظہار تأسف کہ ”ہم سنی حضرات دفاعی پوزیشن میں رہتے ہیں ایسا کیوں نہ ہو کہ ہم (غیر مقلدین سے) سوالات

کریں''، اس کتاب کی ترتیب کا سبب بنا۔ شیخ صاحب کے مذکورہ احساسات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے سوالات ترتیب دیئے گئے ہیں جن کا مقصد بھولے بھالے نوجوان طبقے کو ان کے دھوکہ وفریب سے بچانا ہے۔ کتاب میں قائم کردہ سوالات پڑھ کر قارئین کو یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں ہوگا کہ غیر مقلدین کا قرآن وحدیث پر عمل کرنے کا دعویٰ کس قدر آسان ہے اور اس پر دلیل پیش کرنا ان کو کتنا مشکل ہے۔

میں احسان مند ہوں صاحبزادگان تاجدار اہل سنت، جانشین شہید بغداد، خطیب ہندوستان حضرت علامہ عبدالغنی محمد عطیف میاں قادری دام ظلہ (ولی عہد: خانقاہ عالیہ قادریہ بدایوں شریف) اور فاضل علوم اسلامیہ، صاحبزادۂ گرامی حضرت علامہ فضل رسول محمد عزام میاں قادری (ناظم تعلیمات: مدرسہ عالیہ قادریہ، بدایوں شریف) کا جو شہید بغداد قدس سرہ کے بعد نہ صرف یہ کہ حوصلہ افزائی بلکہ قدم قدم پر رہنمائی فرماتے ہیں۔ میں نے جب خطیب ہندوستان کی خدمت میں یہ کتاب بغرض اصلاح بھیجی تو آپ نے کتاب کو ملاحظہ کرنے کے بعد خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ اس طرح کی کتاب کی موجودہ وقت میں بے حد ضرورت تھی، جس کی تکمیل کا سامان آپ نے اس کے ذریعے بخوبی پورا کر دیا ہے۔

کتاب کی ترتیب میں کوئی خوبی ہو تو محض اللہ کا فضل وکرم، مرشدی حضور تاجدار اہل سنت دامت برکاتہم القدسیہ اور شہید بغداد قدس سرہ کی جوتیاں سیدھی کرنے کا صدقہ جانیں اور خامی ہو تو مجھ سراپا خطا کار کی لاعلمی اور اور بے بضاعتی سمجھیں۔

غیر مقلدین سے دورانِ گفتگو چند اصولی باتوں کا خیال رکھیں:

پہلی بات: سنی حضرات گفتگو کے دوران اپنے اندر ضبط وتحمل پیدا کریں اور غیر مقلدین کے گستاخانہ انداز پر غصہ نہ کریں، سنجیدگی اور پورے وقار کے ساتھ بات چیت کریں۔

دوسری بات: یہ یاد رکھیں کہ غیر مقلدین کے نزدیک شرعی دلائل صرف دو ہیں (۱) قرآن (۲) حدیث۔ تیسری کوئی دلیل نہیں، ان کا دعویٰ ہے اہل حدیث کے دو اصول: ''قال اللّٰہُ و قال الرَّسول'' ۔جیسا کہ ان کے خطیب الہند شیخ محمد جونا گڑھی صاحب لکھتے ہیں: ''پس جو قرآن و حدیث میں ہے دین اور جو ان دونوں میں نہیں وہ دین کی بات بھی نہیں۔ دین کی باتیں وحی خدا یعنی قرآن وحدیث میں کامل مکمل موجود ہیں۔'' (طریق محمدی، ص:۴۷، مطبع اہل حدیث اکیڈمی

مئوناتھ بھنجن)

لہٰذا بات کرنے سے پہلے ان سے یہ لکھوالیں کہ آپ صرف قرآن وحدیث ہی سے جواب دیں گے کیونکہ آپ کے نزدیک تیسری کوئی دلیل ہی نہیں۔ اسی طرح اپنی جانب سے بھی اس بات کی وضاحت کردیں کہ ہمارے یہاں چار چیزیں دلیل شرعی کا درجہ رکھتی ہیں: قرآن، سنت، اجماع، قیاس؛لہذا میں ان چاروں سے دلیل پیش کروں گا۔

تیسری بات: یہ بھی یاد رکھیں کہ غیر مقلدین کے نزدیک نبی ہو یا اُمتی، کسی کی رائے وقیاس حجت ومعتبر نہیں۔ غیر مقلدوں کے شیخ مولانا جونا گڑھی لکھتے ہیں: ''سنیے جناب! بزرگوں کی ،مجتہدوں کی اوراماموں کی رائے، قیاس، اجتہاد واستنباط اوران کے اقوال تو کہاں؟ شریعت اسلام میں تو خود پیغمبر ﷺ بھی اپنی طرف سے بغیر وحی الٰہی کے کچھ فرمائیں تو وہ بھی حجت نہیں۔'' (طریق محمدی، ص:۷۰)

مذکورہ عبارت سے معمولی سمجھ رکھنے والا بھی بخوبی اندازہ لگا سکتا ہے کہ یہ عبارت کوئی بزرگوں کو ماننے والا اور تقلید کرنے والا نہیں لکھ سکتا۔ یہ بے ادبی پر مشتمل عبارت وہی لکھ سکتا ہے جو شتر بے مہار کی طرح زندگی گزارنے والا ہو۔

چوتھی بات: ان کی عادت ہے کہ وہ ایک بات پر قائم نہیں رہتے، جب کسی مسئلے میں پھنس جاتے ہیں تو اسے چھوڑ کر فوراً دوسرا مسئلہ شروع کردیتے ہیں۔ آپ یہ اصول پہلے سے طے کرلیں کہ جب تک ایک سوال یا ایک مسئلہ قرآن وحدیث سے ثابت نہ ہوجائے دوسرے مسئلے کی طرف رخ نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی درمیان میں دوسرے مسئلہ پر گفتگو کریں۔

رب قدیر ومقتدر سے دعا ہے کہ اس کتاب کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور فاؤنڈیشن کو خلوص کے ساتھ مزید خدمات انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆

نماز سے متعلق سوالات

[۱] نماز کی نیت کے وقت دل میں وقت، نماز، سنت، فرض، ادا، قضا وغیرہ کن کن امور کا ارادہ کرنا چاہیے، کوئی صحیح صریح حدیث پیش کریں؟

[۲] نماز کے شرائط، فرائض، واجبات، سنن موکدہ، مستحبات، مکروہات اور مفسدات، ان میں ہر ایک کی تعداد اور ہر ایک کے عمداً اور سہواً چھوٹ جانے کا حکم قرآن و حدیث سے صراحت کے ساتھ بیان کریں؟ نیز مندرجہ ذیل اصطلاحات میں سے ہر ایک کی تعریف قرآن یا حدیث صحیح سے پیش کریں؟

فرض، واجب، سنت، حرام، مکروہ تحریمی، مکروہ تنزیہی، مستحب، مباح وغیرہ۔

[۳] کیا آپ صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، ان چھ کتابوں میں سے کسی ایک کتاب میں بھی نماز کے تمام مسائل یعنی مکمل طریقۂ ترتیب اور تفصیل کے ساتھ بیان کر سکتے ہیں؟ اگر بیان نہیں کر سکتے تو یہ بتائیں کہ اصحاب صحاح ستہ نماز کس طرح پڑھا کرتے تھے؟

[۴] آپ کے نزدیک پانچوں نمازوں میں رکعات کی تعداد کتنی ہے؟ اس طور پر بیان کریں کہ فرض، سنت، واجب اور نفل کی صراحت حدیث میں ہو؟ اور یہ بھی بتائیں جو مجتہدین، محدثین اور دیگر مسلمان نماز کی شرائط، ارکان، واجبات، سنن، مکروہات، مفسدات اور مستحبات کے قائل ہیں وہ مسلمان ہیں یا نہیں؟

[۵] نماز میں تکبیر تحریمہ فرض ہے، واجب ہے، سنت ہے یا مستحب؟

اگر کوئی شخص تکبیر تحریمہ کہے بغیر یا ''**اللّٰہ اکبر**'' کے بجائے ''**اللّٰہ اعظم**'' وغیرہ کہہ کر نماز شروع کر دے تو اس کی نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

[٦] نماز میں تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتھ اٹھانا فرض ہے یا واجب؟ سنت ہے یا مستحب؟ اگر کوئی

ہاتھوں کو اٹھائے بغیر نماز شروع کر دے تو اس کی نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

[۷] تکبیر تحریمہ کے بعد سینے پر ہاتھ باندھنا فرض ہے یا سنت مؤکدہ؟ جو لوگ ناف کے نیچے ہاتھ باندھتے ہیں ان کی نماز باطل ہے یا مکروہ؟ نیز کیا نماز کی پہلی تکبیر کو نبی کریم ﷺ نے تکبیر تحریمہ فرمایا ہے؟

[۸] ہاتھ باندھنے کے بعد ثنا پڑھنا فرض ہے، واجب ہے یا سنت، صریح حدیث پیش کریں؟ اسی طرح یہ بھی بتائیں کہ امام کے لیے ثنا بلند آواز سے پڑھنا سنت ہے یا آہستہ؟

[۹] تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کہاں تک اٹھائے جائیں؟ جب بخاری شریف میں آ گیا ''كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ'' (۱) آپ ﷺ کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے تھے۔ اب سوال یہ ہے کہ اگر کاندھے تک ہاتھ اٹھانا ہی صحیح ہے، تو پھر بخاری و مسلم اور دیگر کتب کی وہ احادیث جن میں کانوں تک ہاتھ اٹھانے کا ذکر ہے، ان پر عمل کس طرح ہوگا؟ کیا وہ سب روایات غلط مانی جائیں گی؟ کیا ان روایات کے چھوڑنے کے باوجود بھی آدمی عامل بالحدیث کہلا سکتا ہے؟

[۱۰] نماز میں ہاتھ باندھنا فرض ہے یا واجب؟ سنت ہے یا مستحب؟ اگر کوئی ہاتھ نہ باندھے تو اس کی نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

[۱۱] اگر مقتدی بعد میں آئے اور اس کے سورہ فاتحہ مکمل کرنے سے پہلے امام رکوع میں چلا جائے تو کیا مقتدی بخاری کی حدیث ''فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا'' (۲) یعنی جب امام رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، پر عمل کرے یا سورہ فاتحہ مکمل کرنے کے بعد رکوع کرے؟
اگر فاتحہ کے مکمل ہونے سے پہلے امام نے رکوع سے سر اٹھا لیا تو اب اسے کیا کرنا چاہیے؟
اگر فاتحہ چھوڑ کر رکوع میں گیا تو اب اپنی فاتحہ کس طرح مکمل کرے؟

[۱۲] ایک آدمی اس وقت جماعت میں شریک ہوا جب امام آدھی فاتحہ پڑھ چکا تھا اس مقتدی نے ابھی آدھی فاتحہ پڑھی تھی کہ امام نے فاتحہ ختم کر لی، اب یہ امام کے ساتھ آدھی فاتحہ میں آمین کہے یا اپنی پوری فاتحہ پڑھنے کے بعد یا دو مرتبہ آمین کہے، ایک درمیان فاتحہ

۱۔ رواہ البخاری، کتاب صفة الصلوة، باب رفع الیدین فی التکبیرة الاولی، حدیث نمبر: ۷۰۲

۲۔ رواہ البخاری: کتاب الاذان، باب ایجاب التکبیر، حدیث نمبر ۷۳۴

میں اور دوسرے اپنی فاتحہ کے بعد اور دونوں بار بلند آواز سے کہے یا آہستہ آواز سے؟ ایسی حدیث تحریر فرمائیں کہ یہ مقتدی فاتحہ پڑھتا رہے آمین نہ کہے یا فاتحہ چھوڑ کر آمین کہے؟ ان تمام سوالات کے جوابات قرآن کی کسی آیت یا صحیح احادیث سے دیئے جائیں تاکہ ہر ایک کو یقین ہو جائے کہ غیر مقلدین ہر مسئلہ میں صریح حدیث پر عمل کرتے ہیں؟

[۱۳] ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورت ملانا فرض ہے یا واجب؟ سنت ہے یا مستحب؟ حکم صریح حدیث سے بیان کریں؟ نیز ثنا، تعوذ اور تسمیہ صرف پہلی رکعت میں پڑھی جائیں یا ہر رکعت میں آہستہ پڑھی جائیں یا اونچی آواز سے؟ خلاف کرنے پر سجدہ سہو واجب ہوگا یا نماز فاسد ہوگی؟

[۱۴] منفرد اور مقتدی جہری نمازوں میں قرأت آہستہ آواز سے کریں یا بلند آواز سے، نیز مغرب کی تیسری رکعت اور عشا کی تیسری و چوتھی رکعت میں قرأت بلند آواز سے کی جائے یا آہستہ آواز سے؟ اور صرف فاتحہ پڑھی جائے یا فاتحہ وسورت دونوں؟ خلاف ہونے پر نماز دوہرانا ہوگی یا سجدہ سہو سے کام چل جائے گا؟

[۱۵] رکوع میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرنا فرض ہے یا واجب؟ سنت ہے یا مستحب؟ اگر کوئی ان مقامات پر رفع یدین نہ کرے تو اس کی نماز ہو جائے گی یا نہیں؟ اور بھولنے کی صورت میں سجدہ سہو واجب ہوگا یا نہیں؟ اسی طرح اگر کوئی رکوع میں "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم" کی جگہ "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی اور سجدے میں اس کے برعکس کہہ لے تو اس کی نماز ہوگی یا نہیں؟

[۱۶] امام، منفرد اور مقتدی تینوں "سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور رَبَّنَالَکَ الْحَمْدُ" کہیں یا بعض؟ بلند آواز سے کہیں یا آہستہ؟ خلاف کرنے پر سجدہ سہو کرنا پڑے گا یا نماز دوہرانا ہوگی؟

[۱۷] غیر مقلد مقتدی جو امام کے ساتھ اس وقت جماعت میں شریک ہوا جب امام فاتحہ مکمل کر رہا تھا، اس نے امام کے ساتھ بلند آواز سے آمین کہہ لی، پھر اس مقتدی نے خود سورہ فاتحہ پڑھ کر آہستہ آواز سے آمین کہی، کیا ایک ہی رکعت میں دو بار آمین کہنے کا ثبوت ہے؟ کہ ایک بلند آواز سے ہو دوسری آہستہ؟

[۱۸] اگر امام ظہر یا عصر میں سورہ فاتحہ اور دوسری سورت بلند آواز سے پڑھ لے تو اس کی نماز فاسد ہوگی یا مکروہ؟ صحیح غیر معارض حدیث پیش کریں؟ اسی طرح اگر امام فجر، مغرب اور عشا میں آہستہ قرأت کر لے تو نماز باطل ہوگی یا مکروہ، حدیث سے ثابت کریں؟

[۱۹] غیر مقلدین کہتے ہیں کہ رفع یدین کی حدیث چار سو صحابہ سے مروی ہے، براہِ کرم ان چار سو صحابہ کے نام بتائیں؟ اور بتائیں کہ نماز وتر میں دعا کی طرح ہاتھ اٹھا کر قنوت پڑھنا اور منھ پر ہاتھ پھیر کر سجدے میں جانا کس حدیث میں ہے؟

[۲۰] آپ کے امام حدیث شیخ ناصر الدین البانی صاحب بیان کرتے ہیں کہ سجدے میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت، رفع یدین کی روایت دس صحابہ سے مروی ہے۔(۱) اس کے باوجود آپ لوگ سجدے والا رفع یدین نہیں کرتے، ایسا کیوں؟ کیا سجدے میں جاتے اور سجدے سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرنا منع اور حرام ہے؟ کوئی ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمائیں؟

[۲۱] کیا کسی صحیح حدیث میں ہے کہ جلسۂ استراحت سنت مؤکدہ ہے؟ اور جلسۂ استراحت کی حدیث صحیح ہے اور نہ کرنے کی ضعیف؟ نیز فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورت ملانا جائز ہے یا نہیں؟ صریح حدیث بیان فرمائیں؟

[۲۲] دو رکعت کے بعد تشہد میں بیٹھنا اسی طرح چار رکعت کے بعد دونوں قعدوں بیٹھنا فرض ہے یا واجب؟ سنت ہے یا مستحب؟ کوئی صحیح حدیث پیش کریں؟

[۲۳] کوئی شخص چوتھی رکعت کے بعد قعدہ کرے اور تشہد پڑھنے کے بعد پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے تو یاد آنے پر بیٹھے گا یا نہیں؟ اگر بیٹھ گیا تو اس صورت میں سجدہ سہو سے کام چل جائے گا یا نماز باطل ہوگئی؟ صحیح طریقہ صحیح حدیث سے بیان فرمائیں؟

[۲۴] قعدۂ اخیرہ میں درود پڑھنا یا درود کے بعد دعا پڑھنا فرض ہے، واجب ہے، سنت ہے یا مستحب؟ یا درود یا دعا پڑھنا بھول گیا اور سلام پھیر دیا، اس صورت میں سجدہ سہو سے تلافی ہو جائے گی یا نماز دوبارہ پڑھنا پڑے گی؟ حدیث صحیح سے حکم بیان کریں؟

[۲۵] نماز کے آخر میں سلام پھیرنا فرض ہے یا واجب؟ سنت ہے یا مستحب؟ صحیح حدیث پیش

۱۔ صفۃ صلوۃ النبی، ص ۱۳۹، مکتبہ المعارف الریاض

کریں؟ اور یہ بھی بتائیں کہ کیا نبی کریم ﷺ ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے سے منع کیا کرتے تھے؟ اگر ایسا کرتے تھے تو ثبوت پیش کریں؟

[۲۶] اگر کوئی شخص جہاز میں نماز پڑھے تو اس کی نماز ہوگی یا نہیں؟ صریح حدیث پیش کریں؟

[۲۷] آپ کا یہ دعویٰ کرنا کہ نبی کریم ﷺ رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہمیشہ رفع یدین کرتے تھے، اسی طرح یہ کہنا کہ آپ ﷺ نے ہمیشہ ہمیش سینے پر ہاتھ باندھ کر نماز پڑھی اور ہر نماز میں آمین زور سے کہی، کیا قرآن کی صریح آیت اور صحیح مرفوع حدیث کے کسی لفظ سے آپ اس پر دوام واستمرار ثابت کر سکتے ہیں؟

دل چسپ بات یہ ہے کہ نماز وغیرہ کے تعلق سے مثلاً فرض، شرط، واجب، سنت، حرام، مکروہ تحریمی، مکروہ تنزیہی، مستحب، مباح جیسی شرعی اصطلاحات ائمہ وفقہا کے استنباط کا نتیجہ ہیں، اہل حدیث ان شرعی مصطلحات کو براہ راست احادیث سے ثابت نہیں کر سکتے تو اب ان کے لیے بس یہی چارہ کار رہ جاتا ہے کہ وہ ان کا استعمال چھوڑ دیں ورنہ وہ خود اپنے فرمان کی روشنی میں گمراہ قرار پائیں گے۔

☆☆☆

نماز تراویح سے متعلق سوالات

[۲۸] نبی کریم ﷺ نے ساری زندگی ایک بار بھی چاند دیکھ کر نماز تراویح کی جماعت شروع نہیں کرائی، چاند دیکھ کر نماز تراویح میں جماعت کا اہتمام یہ صحابہ کی سنت ہے۔ حالانکہ آج کل آپ حضرات چاند رات سے ہی نماز تراویح کی جماعت شروع کر دیتے ہیں، ایسا کیوں؟

[۲۹] آپ حضرات رمضان کے پورے مہینے نماز تراویح جماعت سے ادا کرتے ہیں حالانکہ نبی کریم ﷺ نے صرف ایک آخری عشرے میں تین دن جماعت سے نماز پڑھائی تھی، پورے مہینے جماعت کرنا یہ سنت نبوی تو ہرگز نہیں بلکہ سنت صحابہ ہے۔ سنت رسول چھوڑ کر سنت صحابہ پر عمل کیوں؟

[۳۰] آپ پورا مہینہ رمضان میں عشا کے فوراً بعد نماز تراویح پڑھتے ہیں حالانکہ یہ بھی طریقہ سنت رسول سے ثابت نہیں۔ لہٰذا عشا کے فوراً بعد تراویح کی جماعت کرنا اور خود کو عامل بالحدیث کہنا کس طرح درست ہوگا؟

[۳۱] آپ لوگ نماز تراویح کی جماعت میں قرآن پاک ختم کرتے ہیں حالانکہ نماز تراویح میں پورے قرآن کا ختم کرنا ہرگز سنت نبوی نہیں ہے بلکہ سنت صحابہ ہے۔ لہٰذا آپ کا یہ عمل سنت رسول کی بنا پر ہے یا مخالفت رسول کی بنا پر، اس قدر سنت نبوی سے مخالفت کیوں؟

[۳۲] آپ حضرات تراویح میں قرآن اس طرح دیکھ کر پڑھتے ہیں کہ اٹھایا ہوا ہے ورق گردانی بھی ہو رہی ہے، رکوع کے وقت نیچے زمین پر رکھ دیتے ہیں، اگلی رکعت میں پھر اٹھا لیتے ہیں، یہ طریقہ بھی حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ آخر غیر مقلدین ایسا کیوں کرتے ہیں؟ کیا غیر مقلدین کو "كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ" (۱) والی حدیث یاد نہیں؟

۱۔ رواہ مسلم: کتاب الجمعة، باب تخفیف الصلاة، حدیث نمبر ۲۰۰۵

[۳۳] دورِ فاروقی، دورِ عثمانی اور دورِ مرتضوی میں مسجد نبوی میں صحابہ کرام بیس رکعت تراویح پڑھتے تھے، آپ کہتے ہیں کہ صحابہ بیس رکعات تراویح پڑھنے میں سنت نبوی کے مخالف تھے اور آج بھی مکہ، مدینے بلکہ پوری دنیا میں اکثر لوگ سنت رسول کی مخالفت کر رہے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ قرآن وحدیث کی روشنی میں مخالفین کا حکم بیان کریں؟

[۳۴] حضرت عمر فاروق اعظم، حضرت عثمان غنی اور حضرت علی رضی اللہ عنہم کے زمانے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی مدینے منورہ میں مسجد نبوی کے برابر رہتی تھیں اور یہ حدیث بھی بیان فرمایا کرتی تھیں کہ ''جس نے دین میں کوئی نیا کام شروع کیا وہ مردود ہے۔''(۱) لیکن انھوں نے بیس رکعت تراویح پڑھنے والوں کو کبھی نہ روکا اور نہ کبھی آٹھ رکعات تراویح والی حدیث بیان کی، ایسا کیوں؟ کیا (معاذ اللہ) وہ حق بیان کرنے سے ڈرتی تھیں؟

اسی طرح ان زمانوں میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ بھی مدینے میں ہی مقیم تھے جو آپ حضرات کے بقول آٹھ رکعات تراویح کی حدیث جانتے تھے اور یہ حدیث روایت بھی کرتے تھے کہ ''شَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا.''(۲) سب سے بری چیز دین میں نئی بات پیدا کرنا ہے۔ مگر انھوں نے بیس رکعات تراویح کی بدعت کو نہیں روکا، ایسا کیوں؟

[۳۵] آپ کا یہ کہنا کہ حدیث میں ہے کہ ''ہر بدعت گمراہی ہے'' اگر حدیث کا یہی مطلب ہے کہ دین میں کوئی بھی نئی بات پیدا کرنا بدعت ہے تو حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا لوگوں کو حضرت ابی بن کعب کی قرأت پر جمع کرنا اور ان سے تراویح کی جماعت کرانا اور پھر خود ہی یہ فرمانا کہ ''نِعْمَ الْبِدْعَةُ هٰذِهِ.''(۳) یہ کیا ہی اچھی بدعت ہے؛ کیا آپ کے نزدیک حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایسا کرنا فعل گمراہی ہے؟ (معاذ اللہ)

[۳۶] آپ کا دعویٰ ہے کہ بیس رکعات تراویح قرآن وحدیث کے خلاف ہے، قرآن وسنت سے اس کا ثبوت پیش کریں؟

☆☆☆

۱۔ رواہ البخاری: کتاب الصلح، حدیث نمبر ۲۶۹۷

۲۔ رواہ مسلم: کتاب الجمعة، باب تخفیف الصلوة، حدیث نمبر ۲۰۰۵

۱۔ رواہ البخاری: کتاب صلاة التراویح، حدیث نمبر ۲۰۱۰

مطلق تقلید سے متعلق سوالات

[۳۷] ہر مسلمان کو ہر جزئی مسئلہ کی دلیل جاننا فرض ہے یا واجب یا کچھ اور؟ ثبوت پیش کریں؟

[۳۸] اگر غیر مقلد عوام جو نماز پڑھتے ہیں مگر نماز کے اکثر مسائل کے دلائل نہیں جانتے، کیا وہ سب کافر و مشرک ہیں یا نہیں؟

[۳۹] آپ لوگوں کا یہ کہنا کہ مشرکین مکہ اپنے آبا و اجداد کی تقلید کر کے اور یہ کہہ کر کہ ''ہمیں اپنے باپ دادا کا دین کافی ہے'' کافر و مشرک ہوئے۔ اسی طرح حنفی یعنی مقلدین بھی یہ کہہ کر کہ ہمیں فقہ حنفی یا امام اعظم کی تقلید کافی ہے، کافر و مشرک ہوئے؟

اس انوکھے قیاس میں چند چیزیں قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت طلب ہیں؟

الف: قرآن نے مشرکین کے باپ داداؤں کو بے عقل، بے دین، بے عمل کہا ہے، قرآن نے کہیں بھی ان کو مجتہد نہیں کہا ہے۔

آپ کس دلیل کی بنا پر یہ کہتے ہیں کہ جس طرح بے دین، بے عقل، بے علم کی تقلید شرک ہے، اسی طرح صاحب علم، صاحب عقل، صاحب دین اور مجتہد کی تقلید بھی شرک ہے، (حالانکہ صحیح بخاری میں ہے کہ مجتہد سے خطا بھی ہو جائے تو ایک اجر ہے اور مسئلہ درست ہو تو دوہرا ثواب ہے۔)(۱)

ب: مقلدین اپنے ائمہ کی تقلید صرف اجتہادی مسائل میں کرتے ہیں، کیا مشرکین بھی اپنے آباؤ اجداد کی تقلید صرف اجتہادی مسائل میں کرتے تھے یا کفر و شرک میں، دلیل پیش کریں؟

ج: آپ قرآن و حدیث سے یہ بھی واضح کریں کہ مشرکین امور شرکیہ میں اپنے باپ دادا

۱۔ رواہ البخاری: کتاب الاعتصام، باب اجر الحاکم، حدیث نمبر ۷۳۵۲

کی جو تقلید کرتے تھے وہ شخصی تھی یا غیر شخصی۔ اگر شخصی تھی تو ان کی نسبتیں جیسے بوجہلی، بولہبی وغیرہ کیوں نہیں، قرآن وحدیث سے تحریر کریں اور اگر ان کی تقلید غیر شخصی تھی جس میں نسبتیں نہ تھیں جیسا کہ آپ کا مذہب ہے، اس کا ثبوت بھی پیش کریں؟

ان دونوں تقلیدوں میں واضح فرق ہے، ان کو ایک وہی بتائے گا جو دن کو رات اور اجالے کو اندھیرا اور دودھ کو شراب کہتا ہو۔

[۴۰] جس طرح آپ لوگ غیر مقلد ہیں اسی طرح آپ کے بچے بھی غیر مقلد رہیں تو تقلید آباء کی وجہ سے مشرک ہوں گے یا نہیں؟

[۴۱] زمانۂ رسالت، عہد صحابہ اور دورِ تابعین یعنی خیر القرون میں کسی ایک ایسے شخص کا نام بتائیں جس نے تقلید کو شرک، کفر یا حرام کہا ہو؟

[۴۲] اصول حدیث کے قواعد و اصطلاحات محدثین نے محض اپنی رائے سے بنائی ہیں، قرآن و حدیث میں یہ اصطلاحات و قواعد اس مفہوم میں کہیں استعمال نہیں ہوئے، ان قواعد کو ماننا تقلید ہے یا نہیں؟

[۴۳] محدثین نے جن احادیث کو صحیح یا ضعیف کہا ہے وہ بھی ایسے اصولوں پر مبنی ہے کہ جن کی بنیاد بھی رائے پر ہے۔ پھر ان احادیث کو محدثین کے کہنے سے صحیح یا ضعیف ماننا محدثین کی تقلید ہے یا نہیں؟

[۴۴] اگر کوئی ان پڑھ غیر مقلد یہ ضد کرے کہ اصول حدیث کی ہر اصطلاح قرآن وحدیث میں ان معنوں میں موجود ہے تو وہ بالترتیب ہر اصطلاح کا حوالہ قرآن کی آیت یا صحیح صریح حدیث سے پیش کرے؟

[۴۵] تقلید، اتباع اور اطاعت وغیرہ الفاظ ہم معنی ہیں یا ان میں قرآن وحدیث نے فرق بیان کیا ہے؟ اگر فرق بیان کیا ہے تو وہ فرق کیا ہے؟

بعض غیر مقلدین کہتے ہیں کہ اتباع، دلیل کے ساتھ پیروی کرنے کو کہتے ہیں اور تقلید بے دلیل پیروی کو، یہ فرق کس آیت یا حدیث میں ہے؟

[۴۶] قرآن پاک نے بے دین، بے عقل، بے علم باپ داداؤں کی اتباع سے روکا ہے اور

”وَاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ“ (۱) میں اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کی اتباع اور ”اُولِی الْاَمْرِ“ (۲) کی اطاعت کا حکم دیا ہے، آپ ائمہ مجتہدین کو پہلے نمبر میں شمار کرتے ہیں یا دوسرے میں؟

[۴۷] حدیث کی صحیح ترین کتاب بخاری شریف کی احادیث و روایات کو اگر کوئی شخص دلیل کا مطالبہ کیے بغیر صحیح مان لے، کیا فرماتے ہیں علمائے غیر مقلدین اس مسئلہ میں، کیا اس شخص کا بخاری شریف کی روایات کو دلیل طلب کیے بغیر محض حسن ظن کی بنا پر صحیح مان لینا تقلید کی قبیل سے ہے یا نہیں؟ اگر یہ تقلید ہے تو کیا تقلید لائق تعریف ہے یا لائق نفرت؟ اور کیا یہ تقلید موجب کفر و شرک ہے یا یہ تقلید توحید خالص اور سنت متوارثہ ہے؟

☆☆☆

۱۔ لقمان: آیت: ۱۵　　　۲۔ النساء: آیت: ۵۹

تقلید شخصی سے متعلق سوالات

[۴۸] حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جمعہ کی نماز کے لیے ایک اذان زائد فرمائی جس کا ثبوت نہ قرآن میں ہے، نہ حدیث میں، محض رائے سے ہے اور سب مہاجرین و انصار نے بلا مطالبۂ دلیل اس کو قبول کرلیا اور ساری اسلامی دنیا میں آج بھی اس پر عمل جاری ہے۔ کیا یہ تقلید شخصی نہیں ہے؟

[۴۹] نبی کریم ﷺ نے خاص نماز تراویح کے بارے میں حکم دیا تھا کہ گھر میں پڑھا کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے برخلاف مسجد میں پڑھنے کا حکم دیا اور آج امت کا اسی پر عمل ہے، کیا یہ تقلید شخصی نہیں ہے؟

[۵۰] نبی کریم ﷺ کے زمانے میں شراب پینے والے کے لیے کوئی حد مقرر نہیں تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ۸۰/کوڑے حد مقرر فرما دی، تمام لوگوں نے اس کو قبول کرلیا، کیا یہ تقلید شخصی نہیں؟

[۵۱] نبی کریم ﷺ کا فرمانِ عالی شان ہے کہ عورتوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو، مگر حضرت عمر اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما نے مسجد میں آنے سے روک دیا۔ آج اکثر مسلمانوں کا عمل اسی پر ہے، کیا یہ تقلید شخصی نہیں؟

[۵۲] مکہ مکرمہ میں لوگ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے فتویٰ معلوم کرتے تھے اور آپ کے فتویٰ دینے کا معمول یہ تھا کہ کتاب وسنت کے بعد حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے اقوال پر فتویٰ دیتے، ان سے مسئلہ نہ ملتا تو اپنی رائے سے فتویٰ دیتے۔
دارمی، حاکم، مصنف عبدالرزاق اور مصنف ابن ابی شیبہ میں ان کے سیکڑوں فتاویٰ بلا ذکر دلیل موجود ہیں اور اہل مکہ دلیل کا مطالبہ کیے بغیر ان پر عمل کرتے تھے، کیا اس کو تقلید شخصی نہیں کہیں گے؟

اسی طرح مدینے والے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فتاویٰ پر عمل کرتے تھے، یمن والے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے فتاویٰ کے مطابق عمل کرتے تھے اور کوفہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فتوے کے مطابق عمل ہوتا تھا۔ یہ تمام حضرات کتاب وسنت کے ساتھ ساتھ اجتہاد بھی کرتے تھے اور لوگ بلا دلیل ان کی بات پر عمل کرتے تھے۔ اگر اس کو تقلید نہیں کہتے تو بتائیں کہ پھر تقلید شخصی کس کو کہتے ہیں؟

[۵۳] تقلید شخصی پر امت کا اجماع ہونا ایک واضح حقیقت ہے، یہی وجہ ہے کہ طبقات کی حیثیت سے تاریخ اسلام میں فقہا، محدثین، قضاۃ، مجاہدین، سلاطین اور اولیا اللہ کے ذکر پر مشتمل چار ہی قسم کی کتابیں ہیں، طبقات حنفیہ، طبقات مالکیہ، طبقات شافعیہ، طبقات حنابلہ۔
غیر مقلدین کوئی کتاب طبقات غیر مقلدین نامی دکھائیں جس میں ساتویں صدی تک صرف سات ہی مشہور غیر مقلدین کا ذکر ہو؟

[۵۴] آپ کا اپنا نہ اصول حدیث ہے، نہ اصول فقہ، اب احناف کے مقابلے میں خاص شوافع کے اصول کو ماننا تقلید شخصی ہے یا نہیں؟ مزید یہ بھی بتائیں کہ آپ کی عوام کسی سنی یا دیوبندی عالم سے مسئلہ نہیں پوچھتی بلکہ غیر مقلد جاہل سے مسئلہ پوچھتی ہے: یہ تقلید شخصی کی قسم ہے یا نہیں؟
اور اسی طرح احناف کی جمع کردہ کتب حدیث کو ماننے سے انکار کرنا اور شوافع کی جمع کردہ احادیث کو ماننا یہ تقلید شخصی کا اثر ہے یا غیر شخصی کا؟

[۵۵] احادیث کی صحت وضعف کے بارے میں اپنے فرقے کے متعصب مولوی پر اعتماد کرنا اور حنفی محدثین پر بھروسہ نہ کرنا یہ تقلید شخصی ہے یا تقلید مطلق، دلیل پیش کریں؟

[۵۶] کچھ غیر مقلدین عام طور پر یہ بھی کہتے ہیں کہ فقہ حنفی کے تمام مسائل قرآن وحدیث کے خلاف ہیں۔ اگر آپ کا یہ دعویٰ سچا ہے تو ہم فقہ حنفی کی کتاب خواہ فتاوی عالمگیری ہو یا ہدایہ، اس کے محض چند صفحات آپ کے سامنے پڑھتے ہیں اور آپ پر لازم ہوگا کہ ہر ہر مسئلہ کے خلاف قرآن کی صریح آیت یا صحیح غیر متعارض حدیث سے مسئلہ کا خلاف ثابت کریں۔ اور اگر آپ ایسا نہیں کر پاتے اور یقیناً نہیں کر سکتے تو آپ پر لازم ہوگا کہ آپ ہماری بات تسلیم کریں۔

[۵۷] مسلمانوں میں بے شمار لوگ غیر پڑھے لکھے ہیں، یہ لوگ مسلمان گھرانوں میں پیدا ہوئے، اپنے گھروں میں نشو نما پا کر جوان ہوئے اور دلائل کو جانے بغیر فقط تقلید آباء کی وجہ سے مسلمان قرار پائے، یہ لوگ نہ دلائل و براہین کو جانتے ہیں اور نہ ہی احکام و مسائل کو اور یہ لوگ اپنی زندگی کے دن گزار کر اسی حالت میں دنیا سے چلے جاتے ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا ان لوگوں کا اسلام معتبر ہے یا غیر معتبر؟ اور کیا تقلید آباء کی بنا پر معاذ اللہ یہ سب لوگ کافر و مرتد ہیں یا مسلمان؟ اگر ان حضرات کا اسلام معتبر نہیں تو امت مسلمہ کا اکثر حصہ مشرک و کافر قرار پا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم کا حق دار ٹھہرے گا۔

اسی طرح غیر مقلدین میں بھی ان پڑھ جاہلوں کی کثرت ہے جو مسائل و دلائل کے علم سے بالکل عاری اور کورے ہونے کی بنا پر صرف تقلید آباء کی وجہ سے مسلمان ہیں۔

اب وہ بتائیں کہ کیا یہ حضرات ان کے نزدیک کافر و مشرک اور جہنمی ہیں؟

[۵۸] اگر غیر مقلدین علما ان غیر پڑھے لکھے مسلمانوں کے حال زار پر رحم کرتے ہوئے ان کے تقلیدی ایمان کو معتبر قرار دیتے ہیں۔

تو سوال یہ ہے کہ اسلام کے بنیادی اور اصولی مسائل میں تقلید کا اعتبار ہے تو فروعی مسائل رفع یدین عدم رفع یدین اور ترک قرأت خلف الامام وغیرہ میں تقلید کیوں معتبر نہیں ہے؟

یہ عجیب انصاف ہے کہ ایک چیز ایمانیات واصول میں تو، توحید وسنت قرار پائے اور بعینہٖ وہی چیز فروع میں کفر وشرک ٹھہرے؟

اگر تقلید شخصی یعنی ایک امام کی تقلید کرنا حرام ہے تو اس پر کوئی آیت یا حدیث صحیح پیش کریں؟

☆☆☆

قرآن سے متعلق سوالات

غیر مقلدین حضرات تاویل کے قائل نہیں صرف قرآن وحدیث کے ظاہر کو مانتے ہیں ایک جہت سے ان کو داؤد ظاہری اور ابن حزم ظاہری کی طرف نسبت کرتے ہوئے ظاہریہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ ثبوت کے طور پر ملاحظہ کریں: اہل حدیث کے امام و پیشوا صحاح ستہ کے مترجم وحید الزماں صاحب نے آیات متشابہات اور احادیث متشابہات میں بھی تاویل نہیں کی ہے بلکہ ان کے ظاہری معنی کے ساتھ ساتھ اللہ رب العزت کے لیے بھی بندوں کی طرح جلوس وقعود ونزول اور دیگر تمام صفات کو ثابت کیا ہے۔ لکھتے ہیں: ''چہرہ، آنکھ، ہاتھ، مٹھی، کلائی، سینہ، پہلو، کوکھ، پاؤں، ٹانگ، پنڈلی، دونوں بازو اور اس کا عرش پر بیٹھنا، اترنا اور جہت فوق میں ہونا یہ تمام وہ اشیا ہیں جو اللہ کے لیے ثابت ہیں۔'' (۱)

اسی لیے چند سوالات پیش خدمت ہیں لیکن یہ بات ذہن نشین رہے کہ تاویل نہ کریں کیونکہ تاویل تو صرف اہل قیاس کا شیوا ہے، عامل قرآن وحدیث کا نہیں۔

[۵۹] ارشادِ خداوندی ہے کہ ''اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ'' (۲)
اب آپ بتائیں جو صحابہ کرام ایمان لانے سے پہلے شرک میں مبتلا تھے وہ مغفرت خداوندی کے حق دار ہیں یا نہیں؟

[۶۰] فرمانِ خداوندی ہے کہ ''وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا'' (۳)
اور بہت سی حدیثوں میں آیا ہے کہ ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه'' (۴) کہنے والے کی مغفرت ضرور ہوگی۔

۱۔ کتاب ھدیۃ المہدی عربی، ص: ۹/۱۰/۱۱

۲۔ النساء: ۴۸ ۳۔ النساء: آیت: ۹۳

۴۔ الف: رواہ البخاری، کتاب الایمان، باب زیادۃ الایمان و نقصانہ، حدیث نمبر ۴۴

ب: رواہ المسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی انّ من مات علی التوحید دخل الجنة، حدیث نمبر ۴۳

تو کیا قرآن کریم کے مقابلے میں ان سب احادیث صحیحہ کا اعتبار نہیں ہوگا؟

[۶۱] قرآن کریم میں ارشاد ہے: "لَا بَیۡعٌ فِیۡهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ" (۱)

اب بتائیں کہ جو شفاعت سے متعلق احادیث صحیحہ آئی ہیں ان کا کیا ہوگا؟

ایسے ہی آیت "فَانۡكِحُوۡا مَا طَابَ لَكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ" (۲) سے ثابت ہے کہ بیویاں چار ہی ہو سکتی ہیں۔

لہٰذا جن احادیث میں یہ آیا ہے کہ نبی کریم ﷺ کی نو بیویاں تھیں، ان حدیثوں کو کیا کیا جائے گا؟

[۶۲] فرمان رب العزت "یُوۡصِیۡكُمُ اللّٰهُ فِیۡۤ اَوۡلَادِكُمۡ" (۳) میں میراث کے احکام بیان کیے گئے ہیں اور وہ احکام عام ہیں، لیکن صحیح بخاری میں یہ حدیث موجود ہے: "لَا نُوۡرَثُ مَا تَرَكۡنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ" (۴) [ترجمہ: ہم گروہ انبیا علیہم السلام کا جو کچھ ورثہ ہے اس میں کسی کو وارث نہیں بنایا جا سکتا، وہ صدقہ ہے۔] پھر بتائیں کہ قرآن و حدیث کے حکم پر کس طرح عمل کیا جائے؟

[۶۳] آیت "وَاِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِی الۡاَرۡضِ فَلَیۡسَ عَلَیۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَقۡصُرُوۡا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنۡ خِفۡتُمۡ اَنۡ یَّفۡتِنَكُمُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا" (۵) سے واضح ہے کہ صرف خطرۂ کفار کے وقت نماز قصر پڑھی جا سکتی ہے۔

حالانکہ احادیث سے ثابت ہے کہ حج کے موقع پر منیٰ کے میدان میں نبی کریم ﷺ نے نمازیں قصر پڑھیں تھیں جب کہ وہاں کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں تھا۔ تو کیا یہ تمام احادیث غلط ہیں؟

[۶۴] "اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ" (۶) سے بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ ہر نماز کے لیے نیا وضو ضروری ہے۔

۱۔ البقرۃ: آیت: ۲۵۴

۲۔ النساء: آیت: ۳

۳۔ النساء: آیت: ۱۱

۴۔ رواہ البخاری، کتاب الفضائل النبی ﷺ، باب مناقب قرابۃ رسول اللّٰہ ﷺ، حدیث نمبر ۳۷۱۲

۵۔ النساء: آیت ۱۰۱   ۶۔ المائدۃ: آیت ۶

لہٰذا جن احادیث سے ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنا ثابت ہے وہ سب احادیث کیا غیر معتبر ہیں؟

[۶۵] دنیا کے ہر مسلمان کا یہ عقیدہ ہے کہ موت وزندگی صرف اللہ دیتا ہے اگر کوئی یہ عقیدہ رکھے کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور بھی موت وزندگی اور اولاد وغیرہ دے سکتا ہے تو وہ کافر ومشرک ہوجائے گا جیسا کہ قرآن میں ہے: "لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ یُحْیِ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر" (۱)

لیکن دوسرے مقام پر قرآن میں ہے: "قُلْ یَتَوَفّٰکُمْ مَلَکُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُکِّلَ بِکُمْ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ تُرْجَعُوْنَ" (۲)

پہلی آیت میں ہے کہ موت اللہ دیتا ہے جب کہ دوسری آیت سے پتہ چلتا ہے کہ ملک الموت موت دیتے ہیں۔ تو کیا بغیر تاویل کے دونوں آیات کے درمیان ظاہری تعارض کا حل پیش کیا جاسکتا ہے؟

[۶۶] اسی طرح فرمانِ خداوندی ہے: "یَھَبُ لِمَنْ یَّشَاءُ اِنَاثًا وَیَھَبُ لِمَنْ یَّشَاءُ الذُّکُوْر اَوْ یُزَوِّجُھُمْ ذُکْرَانًا وَّ اِنَاثًا وَّیَجْعَلُ مَنْ یَّشَاءُ عَقِیْمًا" (۳)

دوسرے مقام پر ہے: "قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّکِ لِاَھَبَ لَکِ غُلٰمًا زَکِیًّا" (۴)

یہاں بھی دونوں آیات کے درمیان واضح تعارض نظر آرہا ہے کہ پہلی آیت کے اندر صراحت ہے کہ اولاد اللہ دیتا ہے جب کہ دوسری آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ جبرئیل علیہ السلام بھی اولاد دیتے ہیں۔ لہٰذا آپ سے ہمارا دوبارہ مطالبہ ہے کہ ان آیات کا مطلب اس طرح بیان کریں کہ تعارض بھی دور ہوجائے اور تاویل بھی نہ کرنی پڑے۔ اور ان کا مطلب ہر مسلمان کی سمجھ میں آجائے۔

اب سوال یہ ہے کہ موت کا فرشتہ یا جبریل امین یہ اللہ ہیں یا غیر اللہ؟ بہر حال مذکورہ آیات اس طرح سمجھائیں کہ بغیر تاویل کے قرآنی آیات کا مطلب ہر مسلمان کی سمجھ میں آجائے؟

☆☆☆

۱۔ الحدید: آیت۲
۲۔ السجدۃ: آیت ۱۱
۳۔ الشوریٰ: آیت۵۰
۴۔ مریم: آیت ۱۹

اجماع وقیاس سے متعلق سوالات

[٦٧] آپ حضرات کا یہ دعویٰ ہے کہ ''اہل حدیث کے دو اصول ''قَالَ اللّٰهُ وَقَالَ الرَّسُوْلُ'' ان دو کے علاوہ آپ کسی کو نہیں مانتے، خواہ وہ اجماع ہو یا قیاس شرعی، لہٰذا ہمارا سوال یہ ہے کہ اگر آپ کے نزدیک اجماع و قیاس حرام ہے تو کتاب وسنت کی روشنی میں دلیل پیش کریں؟

[٦٨] امام بخاری روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے نہایت تاکید کے ساتھ صحابہ کو فرمایا تھا ''لا يُصَلِّيَنَّ اَحَدٌ العَصرَ اِلَّا في بَني قُرَيظَةَ'' (ا) تم میں سے ہر شخص عصر کی نماز بنو قریظہ میں ہی جا کر پڑھے۔

یہ حدیث ان صحابہ نے خود نبی کریم ﷺ سے سنی جوان کے حق میں قطعی الثبوت بھی تھی اور قطعی الدلالت بھی، اس کے باوجود صحابہ میں دو گروہ ہو گئے، صحابہ کی ایک جماعت نے حدیث کے ظاہر پر عمل کرتے ہوئے بنو قریظہ میں ہی جا کر نماز پڑھی اور دوسری جماعت نے مقصد حدیث کو پیش نظر رکھا کہ نماز کا وقت ہو گیا لہٰذا نماز پڑھ لینا چاہیے، انھوں نے بنو قریظہ سے پہلے ہی راستے میں نماز پڑھ لی اور جب مقدمہ بارگاہِ رسالت مآب میں پیش ہوا تو آپ نے کسی پر بھی ملامت نہیں کی، مطلب یہ ہے کہ دونوں نے صحیح کیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ صحابہ کی دوسری جماعت کا اپنے فہم و تفقہ کا استعمال کرنا اور راستے میں ہی نماز پڑھنا یہ حدیث صریح کی مخالفت ہے یا نہیں؟ کیا صریح حدیث کی مخالفت قابل ملامت نہیں؟

[٦٩] نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر مکھی پینے کی چیز میں گر جائے تو اسے غوطہ دے کر باہر پھینک دو، وہ چیز پاک رہے گی۔ اب علمائے غیر مقلدین سے سوال ہے کہ اگر چیونٹی، مچھر، بھڑ، جگنو، پتنگا وغیرہ پانی میں گر جائیں تو کیا پانی پاک رہے گا یا ناپاک؟ ان کے نام

ا۔ رواہ البخاری: کتاب المغازی، حدیث نمبر ۴۱۱۹

صراحت کے ساتھ حدیث میں دکھائیں، مکھی پر قیاس نہ کریں؟

[۷۰] بھینس کو عربی میں جاموس کہتے ہیں اور یہ لفظ نہ قرآن میں ہے نہ حدیث میں ہے لیکن آج کل تمام غیر مقلدین بھینس کا دودھ پیتے ہیں، گھی کھاتے ہیں دہی اور لسی استعمال کرتے ہیں اور اس کا گوشت بھی کھاتے ہیں۔ ہمارا مطالبہ یہ ہے کہ بھینس کی حلت و حرمت پر قرآن کی کوئی آیت یا صحیح صریح حدیث پیش کریں اور اونٹ، گائے وغیرہ پر قیاس نہ کریں؟

[۷۱] نبی کریم ﷺ نے حکم فرمایا ہے کہ جب تم رفع حاجت کے لیے جاؤ تو تین پتھر ساتھ لے جاؤ، اب اگر کوئی شخص پتھر کے بدلے مٹی کے ڈھیلے، ٹشو پیپر، درخت کے پتے، گھاس یا کپڑے کے چیتھڑے وغیرہ سے استنجا کرلے تو اس شخص کا استنجا ہوگا یا نہیں؟ جواز و عدم جواز اور ان اشیا کے نام صریح احادیث سے دکھلائیں، پتھر پر قیاس نہ کریں؟

[۷۲] بعض غیر مقلدین کہتے ہیں کہ شیطان نے قیاس کیا تھا، جیسا کہ ائمہ مجتہدین قیاس کرتے ہیں۔ تو سوال یہ ہے کہ واقعی شیطان مجتہد تھا؟ اگر شیطان مجتہد تھا تو بخاری کی روشنی میں اسے اس اجتہاد پر ایک اجر ملنا چاہیے تھا نہ کہ لعنت کا طوق، کیا شیطان کو اجر ملا؟ اور اگر شیطان غیر مقلد نہ تھا تو بتائیں کہ وہ کس کا مقلد تھا؟ حوالہ قرآن و حدیث سے پیش کریں؟

[۷۳] ایک شخص نے قسم کھائی کہ مجھ پر تیرے گھر کا ایک لقمہ اور ایک گھونٹ بھی حرام ہے، اس کے بعد اس نے اس گھر سے نہ کوئی لقمہ کھایا نہ گھونٹ پیا، مگر اس سے روپیے لیے، سونا چاندی لیا، دیگر اموال لیے، فقہا کہتے ہیں کہ اس پر قسم کا کفارہ واجب ہے۔ آپ لوگ چوں کہ قیاس کو کارِ ابلیس مانتے ہیں، اس لیے کسی صحیح صریح حدیث سے ثابت کریں کہ ایسی قسم کے بعد روپیے، سونا چاندی وغیرہ لینے سے کفارہ لازم ہوگا یا نہیں؟

اسی طرح ایک شخص نے قسم کھائی کہ اللہ کی قسم میں بکر سے بات نہیں کروں گا، اس کے بعد اس نے بکر سے بات تو نہیں کی، لیکن اس کے ساتھ کھانے، پینے، شادی بیاہ میں شریک رہا۔ علما کہتے ہیں کہ قسم کا کفارہ لازم ہے۔ آپ صحیح حدیث سے بتائیں کہ کفارہ لازم ہے یا نہیں؟

[۷۴] اگر دودھ یا شربت میں دودھ پیتے بچے نے پیشاب کردیا، نہ رنگ بدلا، نہ مزہ، نہ بو۔ کیا آپ کے نزدیک اس کا پینا جائز ہے یا حرام، حدیث صحیح سے جواب دیں؟

☆☆☆

سند، لغت اور اصول حدیث سے متعلق سوالات

[۷۵] امام مسلم نے اپنی صحیح کے مقدمے میں امام عبداللہ بن مبارک اور امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہما کا قول نقل کیا ہے کہ ''بے شک اسناد (سند) دین ہے، اگر یہ سند نہ ہوتی تو آدمی اپنی طرف سے جو دل چاہتا وہ کہتا۔'' (ا) اب سوال یہ ہے کہ کیا پہلی صدی میں بھی سند دین تھی؟ اگر نہیں تھی اور یقیناً نہیں تھی تو دوسری صدی میں کس وحی سے اسے دین قرار دیا گیا؟ کیا پہلی صدی کے لوگ معاذ اللہ بے دین ہی تھے؟

[۷۶] خیر القرون والوں نے اپنے قیاس سے یہ اصول بنایا کہ اہل سنت سے حدیث لی جائے اور اہل بدعت سے نہ لی جائے مگر بعد میں آنے والوں نے اور خاص طور سے اصحاب صحاح ستہ نے اس اصول کو نہیں مانا۔ مثلاً امام بخاری نے اپنی صحیح میں چند بدعتی لوگوں سے بھی حدیث لی ہے جیسے عباد بن یعقوب غالی شیعہ تھا، عوف بن ابی جمیلہ قدری، عبدالملک بن اعین رافضی، اسحاق بن سوید یہ ناصبی تھا (اس طرح کے بہت سے راوی بخاری و مسلم میں موجود ہیں اور ان کی حقیقت کتب اسماء الرجال سے معلوم کی جا سکتی ہے یہاں بطور نمونہ بیان کر دیئے گئے۔)

لیکن سوال یہ ہے کہ امام بخاری نے خیر القرون کے اصول کو توڑ کر ان بدعتیوں کے مقابلے میں بہت سے اہل سنت بلکہ ائمہ اہل سنت سے حدیث نہیں لی۔ ایسا کرنے میں امام بخاری یا دوسرے محدثین کے پیش نظر قرآن کی کون سی آیت یا حدیث رہی جو پہلے والوں کی نگاہ سے پوشیدہ رہی؟ ثبوت پیش کریں؟

[۷۷] جب اسناد دین ہے تو تعلیقات بخاری جن کی اسانید محدثین کو نہیں ملیں ان کے بارے میں معاذ اللہ امام بخاری کو کیا بے دین اور نبی کریم ﷺ پر جھوٹ بولنے والا کہا جائے گا؟ یا بعد والے سب محدثین کو کم علم کہا جائے گا؟ اسی طرح آج کل جو لوگ اپنی تقریر میں یا تحریر

ا۔ رواہ مسلم: مقدمة الكتاب باب بيان ان الاسناد من الدين

میں احادیث پیش کرتے ہیں وہ نہ سند بیان کرتے ہیں نہ راویوں کی توثیق بیان کرتے ہیں ایسی کتاب لکھنے والے یا ایسی تقریر کرنے والے اوران کے پڑھنے والے اور سننے والے سب صاحب دین ہیں یانہیں؟

[۷۸] قرآن پاک سمجھنے کے لیے آپ کولغت کی ضرورت ہے؟ کیا آپ لغت کے کسی ایک لفظ کی سند متصل اس لفظ کے واضع تک پہنچا سکتے ہیں؟

نیز اگر سند اتنی ہی ضروری ہے تو قرآن پاک کی دس پہلی آیات کی سند ہی پیش فرما دیں؟

[۷۹] علم صرف، نحو، منطق، بلاغت، بیان، جن علوم کی ضرورت کتاب وسنت کوسمجھنے میں پڑتی ہے، کیاان کے قواعد کی سند بطریق محدثین آپ اصول بنانے والوں تک پہنچا سکتے ہیں؟

[۸۰] آج کل راویوں کے حالات کا دار و مدار تقریب التہذیب، تہذیب التہذیب، تذکرۃ الحفاظ، میزان الاعتدال فی نقد الرجال وغیرہ اسماء الرجال کی کتابوں پر ہے اور یہ سب کتابیں سند سے خالی ہیں۔ آٹھویں صدی کا آدمی پہلی صدی کے آدمی کو ثقہ اور ضعیف کہہ رہا ہے اور درمیان میں سات سو سال کی کوئی سند بھی نہیں۔ آپ کا ان کتابوں میں درج اقوال کو محض صاحب کتاب سے حسن ظن کی وجہ سے تسلیم کر لینا یہ غیر معصوم امتیوں کی تقلید ہے یانہیں؟

[۸۱] کیا کوئی غیر مقلد بنارس میں عبدالحق سے پہلے مدراس میں نظام الدین سے پہلے، بھوپال میں نواب صدیق حسن خاں سے پہلے، دہلی میں میاں نذیر حسین سے پہلے، لاہور میں غلام نبی چکڑالوی سے پہلے، امرتسر میں مولانا ثناءاللہ امرتسری سے پہلے، غزنہ میں مولانا عبداللہ غزنوی سے پہلے، لکھنؤ میں حافظ محمد صاحب لکھنوی سے پہلے اور روپڑ میں مولوی قطب الدین سے پہلے کسی غیر مقلد کا وجود ثابت کر سکتا ہے؟

[۸۲] جس طرح ہندو پاک میں انگریز کے دور سے پہلے کی مساجد بھی موجود ہیں مثلاً شاہی مسجد دہلی، شاہی مسجد آگرہ، شاہی مسجد لاہور، مسجد وزیر خاں لاہور اور شاہی مسجد بدایوں، اور یہ مسلمہ تاریخی حقیقت ہے کہ یہ تمام مساجد احناف کی بنائی ہوئی ہیں۔ کیا کوئی غیر مقلد انگریز کے دور سے پہلے کی کوئی مشہور مسجد بتا سکتا ہے کہ جس کا بانی تاریخی شہادت سے غیر مقلد ہو؟

☆☆☆

لفظ سلفی، محمدی، غیر مقلد اور اہل حدیث سے متعلق سوالات

[۸۳] نبی کریم ﷺ کے زمانے سے لے کر آج تک لگ بھگ چودہ سو سالہ تاریخ میں کتنے غیر مقلد قاضی اور حاکم گزرے ہیں، ذرا ان کے نام اور تاریخ ولادت وانتقال بتائیں؟

[۸۴] جس طرح نبی کریم ﷺ نے ''عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي'' (۱) اور ''عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ'' (۲) فرمایا ہے، کیا اسی طرح آپ ﷺ نے ''عَلَيْكُمْ بِحَدِيْثِي'' فرمایا ہے یا نہیں؟
اگر ذخیرۂ احادیث میں کوئی ایسی حدیث ہو تو پوری سند اور توثیق کے ساتھ پیش فرمائیں؟

[۸۵] کیا نبی کریم ﷺ اپنے آپ کو اہل قرآن یا اہل حدیث کہلاتے تھے؟ یا نبی کریم ﷺ نے اپنے خلفا اور صحابہ کو تاکید فرمائی تھی کہ تم اہل حدیث کہلوانا؟ پوری سند کے ساتھ صحیح حدیث پیش کریں؟

[۸۶] بعض غیر مقلدین علما، اہل حدیث کا ترجمہ غیر مقلد کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اہل حدیث اور غیر مقلد ایک ہی ہیں، اس معنی کا ثبوت کسی معتبر و مسلم کتاب سے پیش کریں؟

[۸۷] ''اہل حدیث'' لقب سے مراد اگر وہ شخص ہے جو تمام متعارض حدیثوں پر عمل کرے تو یہ ناممکن ہے اگر یہ مراد ہے کہ جو راجح احادیث پر عمل کرے وہ اہل حدیث تو تمام متعارض احادیث کے لیے ہر ہر حدیث کے بارے میں کہ فلاں راجح ہے، فلاں مرجوح ہے، تو یہ فیصلہ آپ حضرات نبی کریم ﷺ سے ثابت کرتے ہیں یا امتیوں سے جو غیر معصوم ہیں، دلیل پیش کریں؟

[۸۸] آپ حضرات یہ بتائیں کہ ہر ہر حدیث کے صحیح یا ضعیف ہونے کا فیصلہ صراحۃً تو نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں۔ البتہ جو حدیث صحیح کی تعریف کے موافق ہو وہ صحیح ہے ورنہ ضعیف۔ تو صحیح حدیث اور ضعیف کی جامع مانع تعریف نبی کریم ﷺ کی صحیح حدیث سے پیش کریں؟

۱۔ رواہ ابوداؤد: کتاب السنة باب فی لزوم السنة، حدیث نمبر ۴۶۰۷

۲۔ رواہ الترمذی: ابواب الفتن باب فی لزوم الجماعة، حدیث نمبر ۲۱۶۵

اور بتائیں کہ احادیث مقبولہ اور مردودہ کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی وضاحت کسی صحیح صریح حدیث سے کریں؟ یہ ساری قسمیں غیر معصوم امتیوں نے بنائی ہیں تو ان اقسام میں ان حضرات کی تقلید فرض ہے یا واجب؟ مکروہ ہے یا حرام؟

[۸۹] عام طور پر علمائے غیر مقلدین کہتے ہیں کہ حدیث اور سنت ایک ہی چیز ہے، کیا کسی صحیح صریح حدیث میں یہ آیا ہے کہ حدیث اور سنت ایک ہی چیز ہے۔ اگر ایسی کوئی حدیث ہوتو مع سند وتوثیق بیان کریں؟

[۹۰] غیر مقلدین دورِ حاضر میں اپنے آپ کو سلفی کہلاتے ہیں اور سلفی کہلانے میں فخر کرتے ہیں، حالانکہ قرآن کریم میں کلمۂ سلف (سلفی) کی نسبت آل فرعون کی طرف کی گئی ہے(۱) سوال یہ ہے کہ کیا نبی کریم ﷺ نے سلفی کہلانے کا حکم دیا یا خود سلفی کہلاتے تھے یا آپ ﷺ کے سامنے صحابہ سلفی کہلاتے ہوں اور آپ خاموش رہے ہوں، اگر کوئی ایسی حدیث ہوتو پیش فرمائیں؟ اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی وضاحت کردیں کہ سلف سے مراد نبی کریم ﷺ کی ذات ہے یا صحابہ کی یا دونوں؟ ایسے ہی بعض غیر مقلدین اپنے آپ کو محمدی کہلاتے ہیں، کیا نبی کریم ﷺ نے محمدی کہلانے کا حکم دیا؟ یا صحابہ آپ کے سامنے محمدی کہلاتے تھے اور آپ اس پر خاموش رہے ہوں؟ ایسی کوئی حدیث ہوتو بیان کریں؟

[۹۱] حنفیوں کو تقریباً ۱۳۵۰ر سال ہو چکے ہیں لیکن آج تک وہ خود کو حنفی ہی کہلاتے ہیں مگر آپ لوگوں کو اٹھارہ سو اٹھاسی عیسوی (۱۸۸۸ء) سے ابھی تک ڈیڑھ صدی بھی نہیں گزری ہے اور کئی نام بدل چکے ہیں، جیسے موحدی، محمدی، وہابی، غیر مقلد، اہل حدیث، سلفی، اثری، غرباء اہل حدیث، جماعت المسلمین اور شبان اہل حدیث۔

کیا یہ سب نام احادیث سے ثابت ہیں، اگر احادیث سے ثابت ہیں تو براہ کرم ثبوت پیش کریں اور اگر ثابت نہیں ہیں تو مخلصانہ گزارش ہے،

دو رنگی چھوڑ دے یک رنگ ہو جا
سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا

☆☆☆

۱۔ الزخرف: آیت ۵۶

متفرق سوالات

[۹۲] ایک عورت انتقال کر گئی، اس کے پیٹ میں بچہ ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ زندہ ہے۔ کیا عورت کا پیٹ چاک کر کے بچہ نکال لینے کی اجازت قرآن وحدیث میں ہے یا نہیں؟ اور یہ بھی بیان فرمائیں کہ اگر ڈاکٹر آپریشن کر کے بچہ نکال لیں تو کیا نکالنے والے گنہگار ہوں گے یا مستحق ثواب؟ گناہ ہے تو اس کی حد کتنی ہے؟ اور ثواب ہے تو ان کو کتنا ثواب ملے گا؟

[۹۳] اجتہادی مسائل میں کسی غیر مجتہد کے لیے جو ایسے علاقے میں ہو، جہاں صرف اور صرف ایک ہی مجتہد کا مذہب صدیوں سے رائج ہو، تو اب غیر پڑھے لکھے لوگوں کا ایسے مجتہد کی تقلید کرنا شرک ہے، کفر ہے یا حرام؟ قرآن کی کوئی آیت یا حدیث پیش کریں؟

[۹۴] قرآن پاک کے بعد سب سے صحیح کتاب بخاری ہے، یہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے یا نبی کریم ﷺ کا؟

اسی طرح بخاری ومسلم کو صحیحین اللہ نے فرمایا ہے یا رسول اللہ نے؟ کیا ان دونوں کو صحیحین نہ ماننے والا قرآن کا منکر ہے یا حدیث رسول کا؟

نیز آپ کا ماننا ہے کہ چاروں امام افضل ہیں یا صحابہ کرام، اگر صحابہ کرام افضل ہیں اور یقیناً افضل ہیں تو پھر صحابہ کو چھوڑ کر ان ائمہ کی تقلید کیوں؟

[۹۵] ائمہ دین کی فقہ پر عمل کر کے تقریباً ۹۵ فیصد اہل سنت وجماعت مکمل نماز ادا کر رہے ہیں۔ کیا پوری دنیا سے کسی ایک ایسے آدمی کا نام پیش کیا جا سکتا ہے جو صرف احادیث بخاری کی روشنی میں فقط ایک رکعت نماز پڑھ سکے؟

[۹۶] ہمارا سوال یہ ہے کہ صحاح ستہ والوں نے اپنی کتابیں وحی سے مرتب کیں یا اساتذہ سے سن کر، ان کے استادان سے افضل تھے یا نہیں؟ پھر ان کے استادوں کی کتابوں کو صحاح ستہ سے خارج کیوں کر دیا گیا؟ اسی طرح بتائیں کہ صحاح ستہ والے افضل ہیں یا صحابہ کرام؟ اگر صحابہ کرام افضل ہیں اور یقیناً افضل ہیں تو پھر مسانید صحابہ کو صحاح ستہ میں

کیوں شامل نہیں کیا گیا؟

[۹۷] اسی طرح حالات زمانہ کے اعتبار سے نئے نئے مسائل کا حل کس طرح سے کیا جائے گا، مثلاً: انجیکشن لگانے سے روزے کا حکم، انٹرنیٹ کے ذریعے نکاح کا حکم وغیرہ۔

[۹۸] یہ بھی بیان فرمائیں کہ آپ کا فرقہ ساتوں قرأتوں پر تلاوت کرتا ہے یا صرف ایک قرأت پر؟ ایک قرأت پر تلاوت کرنے سے پورے قرآن کی تلاوت کا ثواب ملتا ہے تو پھر ائمہ اربعہ میں سے ایک کی تقلید کرنے میں بھی پوری سنت پر عمل کرنے کا ثواب کیوں نہیں ملتا اور اگر ثواب نہیں ملتا ہے تو کسی آیت یا حدیث سے ثبوت پیش کریں؟ مزید یہ کہ ساتوں قرأتوں میں سے چھ کو ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر صرف ایک قرأت پر ہمیشہ تلاوت کرنا آپ کی رائے پر مبنی ہے یا اللہ و رسول کا حکم ہے؟ اور دلچسپ بات یہ ہے ان سات مختلف فیہ قاریوں میں مکی، مدنی، بصری قاری بھی تھے، آپ نے ان سب کو چھوڑ کر قاری عاصم کوفی کی قرأت کو ہی اختیار کیوں کیا؟

آپ کے نزدیک ان سات قرأتوں کا مجموعہ قرآن ہے یا ہر قرأت علیحدہ علیحدہ مکمل قرآن ہے اور اگر سب کا مجموعہ قرآن ہے، تو پھر اللہ رب العزت کا حکم "**اُدْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَافَّۃً**"، (۱) کے تحت آپ ان قرأتوں پر تلاوت کیوں نہیں کرتے، صرف ساتویں حصے کی تلاوت کیوں کرتے ہیں؟

اور اگر ہر قرأت الگ الگ مکمل قرآن ہے؟ تو کیا آپ ﷺ پر سات قرآن نازل ہوئے تھے؟ جس طرح آپ لوگ ایک دین چار مذہب کا طعنہ دیتے ہیں، تو کیا ایک خدا اور سات قرآن کہنا بھی درست ہوگا؟

[۹۹] اگر آج کوئی غیر مسلم آپ کے فرقے میں داخل ہو تو آپ اسے سات قرأتوں میں سے کون سا قرآن دیں گے کہ وہ "**اُدْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَافَّۃً**" کے تحت اچھا اور سچا مسلمان بن سکے؟

[۱۰۰] آپ نے ہندوستان میں اپنا فرقہ انگریزوں کے زمانے میں بنایا لیکن قرآن قرأت کوفہ کے مطابق مانا (یعنی قاری عاصم کی قرأت) اور صحاح ستہ عجمی محدثین کی لکھی ہوئی مانتے ہیں، آخر مکہ مدینے سے آپ کو اتنی نفرت کیوں ہے؟

۱۔ البقرۃ:۲۰۸

مخلصانہ گزارش

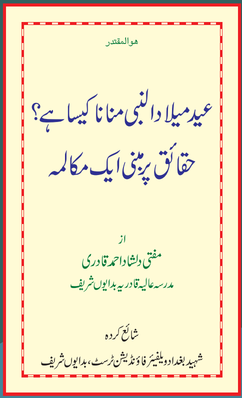
عوام اہل سنت کی خدمت میں غیر مقلدین کے تعلق سے ۱۰۰/ منصفانہ سوالات کا یہ مجموعہ حاضر ہے۔اس مجموعے میں شامل سوالات کا سنجیدگی سے مطالعہ کرنے کے بعد یہ حقیقت واضح ہوجاتی ہے کہ غیر مقلدین کا محض قرآن وحدیث پر عمل کا دعوی کس قدر پرفریب اور گمراہ کن ہے۔

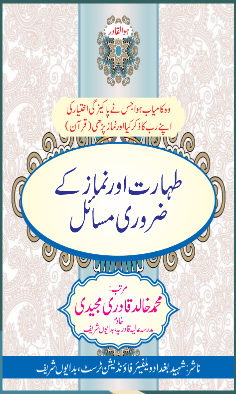
ان کے مطالعے سے یہ بھی واضح ہوجاتا ہے کہ علمائے اسلام نے اسلامی شریعت کے ماخذ و مصادر میں جن چار اصول شرع قرآن ،سنت ،اجماع اور قیاس شرعی کا ذکر کیا ہے ان سب کا اسلامی احکام کے سمجھنے میں اہم رول ہے۔ان چاروں اصول شرع کو اپنائے بغیر صرف قرآن وسنت کو اپنانے کا دعوی کرنا اور دوسرے اصولوں کو نظر انداز کرنا اپنے آپ کو گمراہی کے دلدل میں گرانا ہے۔

یہ بات ذہن نشیں رہے کہ ہمارے نزدیک بھی قرآن وسنت بنیادی اصول کی حیثیت رکھتے ہیں لیکن انہیں سمجھنے کے لیے اجماع اور قیاس شرعی کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ ان کو نظر انداز کر کے قرآن وسنت کو صحیح طور پر سمجھنے کا دعوی خود فریبی سے کم نہیں۔

آپ حضرات سے مخلصانہ گزارش ہے کہ اسے اپنے مطالعہ کی زینت بنائیں اور غیر مقلدین کے فریب سے خود کو بھی بچائیں اور دوسروں کو بچانے کا سامان بھی کریں۔

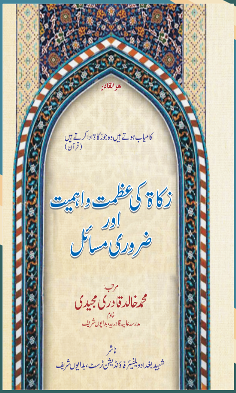
☆☆☆

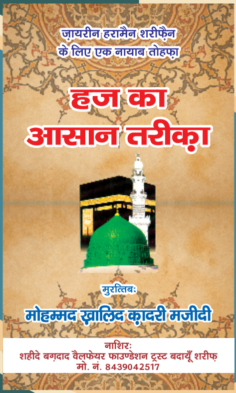

هوالمقتدر
عید میلا دالنبی منانا کیسا ہے؟
حقائق پر مبنی ایک مکالمہ
از
مفتی دلشاد احمد قادری
مدرسہ عالیہ قادریہ بدایوں شریف
شائع کردہ
شہید بغداد ویلفیئر فاؤنڈیشن ٹرسٹ، بدایوں شریف


ہوالقادر
وہ کامیاب ہوا جس نے پاکیزگی اختیار کی
اپنے رب کا ذکر کیا اور نماز پڑھی (قرآن)
طہارت اور نماز کے
ضروری مسائل
مرتب:
محمد خالد قادری مجیدی
خادم
مدرسہ عالیہ قادریہ، بدایوں شریف
ناشر: شہید بغداد ویلفیئر فاؤنڈیشن ٹرسٹ، بدایوں شریف


ھوالقادر المقتدر القدیر
تحفۂ اذکار
بموقع شب قدر
ترتیب
محمد خالد قادری مجیدی
منجانب
شہید بغداد ویلفیئر فاؤنڈیشن


कामयाब होते हैं वह जो
ज़कात अदा करते हैं। (कुरआन)
ज़कात
की अज़मत
व अहमियत
(कुरआन व सुन्नत की रौशनी में)
मुरत्तिबः
मोहम्मद ख़ालिद क़ादरी मजीदी
नाशिरः
शहीदे बग़दाद वैलफेयर फाउण्डेशन ट्रस्ट बदायूँ शरीफ़
मो. नं. 8439042517


ہوالقادر
کامیاب ہوتے ہیں وہ جو زکاۃ ادا کرتے ہیں
(قرآن)
زکاۃ کی عظمت واہمیت
اور
ضروری مسائل
مرتب:
محمد خالد قادری مجیدی
خادم
مدرسہ عالیہ قادریہ، بدایوں شریف
ناشر
شہید بغداد ویلفیئر فاؤنڈیشن ٹرسٹ، بدایوں شریف


ज़ायरीन हरामैन शरीफ़ैन
के लिए एक नायाब तोहफ़ा
हज का
आसान तरीक़ा
मुरत्तिबः
मोहम्मद ख़ालिद क़ादरी मजीदी
नाशिरः
शहीदे बग़दाद वैलफेयर फाउण्डेशन ट्रस्ट बदायूँ शरीफ़
मो. नं. 8439042517